إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

[illegible]

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۸ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۱۰

گراں فروشی کے فوری انسداد کی ضرورت

یورپ میں جنگ شروع ہوتے ہی ہندوستان کے ہر صوبہ کے تجارت پیشہ لوگوں نے ہر قسم کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کر دیا۔ اور بعض مقامات پر تو غلّہ وغیرہ فروخت کرنا اس لئے بند کر دیا گیا ہے۔ کہ زیادہ گراں ہونے پر فروخت کیا جائے۔ چونکہ اس طریق عمل سے ملک میں سخت بے چینی پھیل سکتی تھی۔ جو قیامِ امن کے لئے سخت مضر ہوتی۔ اس لئے حکومتِ ہند فوری طور پر اس طرف متوجہ ہوئی۔ اور اس نے ایک غیر معمولی گزٹ کے ذریعہ اعلان کر دیا ہے کہ تمام صوبائی حکومتوں اور چیف کمشنروں کو مندرجہ ذیل اشیاء کے نرخوں پر کنٹرول رکھنے کے اختیارات دے دیئے گئے ہیں:

طبّی ضروریات۔ اشیائے خوردنی۔ مٹی کا تیل۔ اور سستی قسم کے سوتی پارچات۔

ان خاص اختیارات کے ماتحت یہ طے کیا جائے گا۔ کہ درآمد کرنے والے۔ یا مال تیار کرنے والے اشخاص اپنے مال کو کس نرخ پر فروخت کریں۔ تھوک فروش کس نرخ پر فروخت کریں۔ اور پرچون فروش کس نرخ پر۔ اس سلسلہ میں یہ بات اصولی طور پر بیان کر دی گئی ہے۔ کہ کسی چیز کی قیمت میں اس قیمت کے دسویں حصہ سے زیادہ اضافہ نہیں کیا جا سکے گا۔ جو قیمت کہ یکم ستمبر ۱۹۳۹ء کو رائج تھی۔

بحالات موجودہ اس قدر اضافہ کی اجازت دینا بھی تاجروں کے ساتھ بہت بڑی رعایت ہے۔ خاصکر ان اشیاء کے متعلق جو ہندوستان میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور جن کے باہر جانے کا ابھی تک کوئی موقعہ پیدا نہیں ہوا۔ مثلاً گندم۔ دالیں۔ چاول وغیرہ چونکہ یہ اشیاء ضروریاتِ زندگی کے لحاظ سے بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہیں۔ اس لئے جب تک ان کے غیر معمولی طور پر خرچ ہونے کا موقعہ پیدا نہ ہو۔ ان کے نرخ میں اضافہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اور جب اضافہ کیا بھی جائے۔ تو بہت معمولی۔ اسی طرح وہ چیزیں جو بیرونی ممالک سے آتی ہیں۔ اور جو انسانی زندگی کے ساتھ بہت بڑا تعلق رکھتی ہیں ان کے نرخ بھی اتنے نہیں ہونے چاہئیں جو ہندوستان کی غریب آبادی کے لئے ناقابل برداشت ہوں۔ اور جبکہ ابھی تک جہازوں کی آمد بند نہیں ہوئی۔ اور امید کی جا سکتی ہے۔ کہ آئندہ بھی بند نہ ہوگی۔ تو پھر تاجروں کو یہ اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ کہ اشیاء کے نرخوں میں اپنی مرضی سے اضافہ کرتے جائیں۔

صوبجاتی حکومتیں بسرعت گراں فروشی کا انسداد کرنے میں مصروف ہیں حکومت پنجاب بھی ضروری انتظامات کر رہی ہے۔ اور امید ہے۔ کہ جلد اس کے خوشگوار نتائج برآمد ہو سکیں گے۔ ضرورت ہے۔ کہ اس انتظام کو دیہات۔ اور قصبات تک بھی وسعت دی جائے۔ اور گراں فروش دوکانداروں کو سخت تنبیہ کی جائے۔

اس زمانہ میں اخبارات چونکہ حکومت اور پبلک دونوں کی زندگی سے بہت بڑا تعلق رکھتے ہیں۔ اور جنگ کے ایام میں تو ان کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے ان کے رستہ میں جو غیر معمولی مشکلات حائل ہوں۔ ان کو دور کرنا بھی حکومت کا فرض ہے۔ اخبارات کے کاغذ کے نرخ میں جس سُرعت سے اضافہ ہو رہا ہے۔ شائد ہی کسی اور چیز میں ہوا ہوگا۔ ہفتہ عشرہ کے اندر اندر قیمت دوگنی سے بھی زیادہ ہو چکی ہے۔ اور اس میں روزانہ اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ وزیر اعظم پنجاب نے اخبارات کے نمائندگان کی درخواست پر کاغذ کی گرانی کے متعلق توجہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

غرض گرانی کے انسداد کی طرف فوری توجہ کرنے کی ازحد ضرورت ہے۔

حیدرآباد میں آریہ سماج کیا کرنا چاہتا ہے؟

اگرچہ حیدرآباد دکن کے متعلق آریوں نے اپنے آئندہ ارادوں کا اظہار اسی وقت سے شروع کر دیا تھا جب حکومت حیدرآباد نے ان کے حسب منشا نافذ ہونے والی اصلاحات کا اعلان کیا۔ لیکن اب وہ زیادہ صفائی کے ساتھ اپنا پروگرام پیش کر رہے ہیں۔ چنانچہ مہاشہ کرشن نے جو حیدرآباد کے خلاف آریوں کی مہم کے چھٹے ڈکٹیٹر تھے حسب ذیل سہ سالہ پروگرام پیش کیا ہے:

(۱) ایک آریہ ہائی سکول کا قیام جس کے لئے ایک شخص نے تیس ہزار کی زمین دی ہے۔ اور ۲۵ ہزار نقد اپنی جیب سے اور دوسروں سے لے کر دیگا (۲) ریاست کے قصبوں اور دیہات میں کم از کم پانسو مندر بنائے جائیں گے۔ ان کا خرچ تخمیناً گاؤں میں پانچ سو روپے۔ اور قصبہ میں ایک ہزار روپیہ ہے۔ (۳) پرچار کا وسیع پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ تین برس کے لئے سیٹھ جگل کشور برلا نے ایک ہزار روپیہ ماہوار کی رقم دینی منظور کی ہے۔ اگرچہ یہ سب سامان غیر آریوں کو آریہ بنانے اور ہندوؤں کو مسلمان نہ بنانے کیلئے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا تار

ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند کے نام

قادیان ۱۲ ستمبر ۱۹۳۹ء۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے حسب ذیل تار ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند کو ارسال کیا گیا۔

یور ایکسی لنسی کی گزشتہ شب کی براڈ کاسٹ تقریر کے جواب میں میں جماعت احمدیہ کی طرف سے حکومت کے ساتھ پورے تعاون اور ہر امداد کا وعدہ کرتا ہوں گزشتہ جنگ عظیم کے موقعہ پر کئی ہزار احمدیوں نے اپنی خدمات پیش کی تھیں۔ اور گزشتہ دس سال سے میں پنجاب ٹیریٹوریل فورس کے مسلم سیکشن کا پانچواں حصہ مہیا کر رہا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ موجودہ جنگ میں میری جماعت پہلے سے بھی زیادہ خدمت کر سکے گی۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ اس جنگ میں حکومت برطانیہ کو فتح عطا فرمائے۔ اور دنیا میں امن کے قیام کا سامان پیدا کرے۔ مگر ضرورت ہے کہ جس طرح آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا ہے۔ انسانیت کے لئے ایسے نازک موقعہ پر روحانی طاقتوں سے مدد لی جائے۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ روحانی طاقتوں ہی کی مدد سے دشمن کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ اور انہی طاقتوں سے ملک میں امن قائم رکھا جا سکتا ہے۔ اگر اس اصل پر حکام عمل کریں۔ تو برطانوی حکومت ایک مستقل بنیاد پر قائم ہو جائے۔ مگر افسوس ہے کہ بہت سے حکام اسے نظر انداز کر کے اپنی غلطیوں سے حکومت کے لئے موجب نقصان ہو جاتے ہیں ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ستمبر ۱۹۳۹ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آج بوجہ اعصابی کمزوری ناساز رہی۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت علیل ہے۔ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو باری کا بخار ہو جاتا ہے۔ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو بخار اور سر درد کی تکلیف ہے۔ سب کے لئے دعائے صحت کی جائے۔

ڈلہوزی سے بذریعہ ڈاک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے میں درد نقرس کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں

حاجی محمد اسمٰعیل صاحب پریذیڈنٹ محلہ دارالبرکات کی لڑکی نصیرہ بیگم ایک ماہ سے بیمار ہے۔ مگر اب حالت زیادہ تشویشناک ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

آج پھر زور کی بارش ہوئی ؛

مختلف زبانیں جاننے والے احمدی

جو احباب پشتو۔ چینی اور جاپانی زبان جانتے ہوں۔ وہ مجھے اپنے ناموں سے فی الفور اطلاع دیں ؛

ناظر امور خارجہ قادیان

گزشتہ سالوں کا بقایا چندہ ادا کر کے

پانچ ہزار والی فوج میں داخل ہو جائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں جلال الدین صاحب خوشاب سے لکھتے ہیں :-

خاکسار کی نظر بہت کمزور ہو گئی ہے۔ صرف اتنا دکھائی دیتا ہے۔ کہ کچھ چل پھر سکتا ہوں۔ ماں باپ بچپن میں فوت ہو گئے تھے۔ غربت کی وجہ سے جوانی میں شادی نہ ہو سکی۔ تن تنہا ہوں۔ ایک احمدی نے مجھے رہنے کے لئے مکان دے رکھا ہے آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں۔ احباب غریب سمجھ کر کچھ نہ کچھ امداد کر دیتے ہیں۔ خاکسار نے کچھ رقم تھوڑی تھوڑی بچا کر آنکھیں بنوانے کے لئے رکھی ہوئی تھی۔ کہ ۱۳ اگست کے جلسہ میں سنا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزار والی فوج میں وہی لوگ داخل ہو سکتے ہیں۔ جو متواتر دس سال چندہ تحریک جدید ادا کریں۔ دل میں سوچا کہ میں بڑھاپے کو پہونچ چکا ہوں۔ اب آنکھیں اگر نہ بنوائی گئیں تو خیر۔ تحریک جدید میں شامل ہو کر اگر روحانی آنکھیں حاصل ہو جائیں۔ تو اس سے بہتر اور کیا انعام ہو سکتا ہے۔ ادھر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید کا خط آیا۔ کہ اگر پہلے تین سال کا چندہ تحریک جدید ادا کر دیں۔ تو پانچ ہزار والی فوج کے رجسٹر میں نام لکھا جا سکتا ہے۔ خط سنکر خاکسار نے تحریک جدید سال اول دوم۔ سوم کے پندرہ روپے ادا کر دئیے۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس حقیر رقم کو قبول فرمائے۔ اور نظر بھی اچھی ہو جائے

ہر وہ دوست جس نے سال پنجم کا چندہ تو ادا کر دیا ہے۔ مگر گزشتہ کسی نہ کسی سال کا چندہ باقی ہے۔ انہیں معلوم ہو کہ ان کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اجازت ہے۔ کہ جس سال کا چندہ نہیں دے سکے۔ اب دیکر اپنا نام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خاص فوج میں لکھا لیں۔ جن دوستوں نے وعدے کئے ہیں۔ وہ اپنا حساب یاد کر کے یا دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے بذریعہ خط و کتابت اپنا حساب معلوم کر لیں۔ اور جس سال میں کمی ہو اسے پورا کر دیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

جلسہ سیرت النبیؐ کے موقعہ پر تقسیم کرنے کے لئے مفید لٹریچر

دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جلسہ سیرت النبی کے موقعہ پر تقسیم کرنے کے لئے جماعتوں کو مفید لٹریچر ارزاں قیمت پر مہیا کیا جائے۔ لہذا مندرجہ ذیل ٹریکٹ الگ سال شائع کئے جائیں گے۔

(۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور امن عالم	اردو	فی کاپی	۸/
" " " " "	گورمکھی	"	۱/
" " " " "	ہندی	"	۱/
(۲) ہمارا رسول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا لیکچر لنڈن		"	۸/
" " " "	گورمکھی	"	۱/
(۳) پیغام صلح انگریزی فی کاپی ۸/ پیغام صلح گورمکھی		"	۸/

(نوٹ) (۱) آرڈر بہت جلد آنے چاہئیں اور ساتھ ہی رقم بھی پیشگی ارسال کی جائے۔ (۲) اپنے قریب کے [illegible]

جماعت احمدیہ کا خاص سالانہ جلسہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک نہایت اہم ارشاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا نام ہے۔ تازہ نشانات کے ساتھ دلوں میں جِلا۔ اور رگوں میں زندہ خون پیدا ہوجاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرزندانِ احمدیت کو رُوحانی زندگی بخشی۔ ان میں دین کی خدمت کا بے پناہ ولولہ پیدا کیا۔ انہیں اللہ تعالےٰ کی جانفزا شیریں آواز سے آشنا کیا۔ ہاں ان کے اندر فضائے روحانیت میں پرواز کی زبردست قوت پیدا کی۔ اور پھر اس رُوح کو تازہ رکھنے کے لئے، اس جذبۂ اخلاص کو بڑھانے کے لئے، ایمان داروں کے خون کو گرمانے کے لئے ایک سالانہ اجتماع مقرر فرمایا۔ تا اکنافِ عالم سے احمدیت کے فرزند مرکزِ رُوحانیت میں جمع ہو کر اپنے امام کے مبارک نطق سے مستفید ہوں۔ اور آسمانی کرنوں سے ان کے قلوب منوّر ہوں۔ سال میں کم از کم ایک مرتبہ ہر ذی استطاعت احمدی قادیان میں حاضر ہو کر آسمانی مائدہ سے حصہ لے۔ ہاں جس وقت لوگ بڑے دنوں کی تعطیلات میں سیر و تفریح کے لئے بڑے بڑے شہروں میں جاتے ہیں۔ دُنیوی اور سیاسی کانفرنسوں میں شریک ہوتے ہیں۔ خدا کی یہ جماعت، حزب اللہ کے یہ افراد قادیان میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ اور سالہا سال سے اسلام کی اشاعت کی تجاویز اور اس سلسلہ میں قربانی کی تحریک سُن کر، معارف قرآن مجید کا ایک بحرِ بیکراں پاکر اور روحانیت کے لعل و جواہر حاصل کر کے گھروں کو لوٹتے ہیں۔ یہ سلسلہ چالیس برس سے زیادہ عرصہ سے جاری ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے چاہا۔ تو بہت لمبے زمانہ تک اسی طرح جاری رہے گا۔

سال رواں احمدیت کی تاریخ میں ایک خاص سال ہے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بنیاد پر پچاس برس مکمل ہوچکے ہیں۔ اور خلافتِ ثانیہ کا پہلا پچیس سالہ دَور شاندار کامیابیوں کے ساتھ ختم ہوگیا ہے۔ جماعت احمدیہ کی بعثت کا پہلا مرحلہ طے ہوا۔ اور اب جماعت دوسرے مرحلے کا آغاز کر رہی ہے۔ امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خلافت جوبلی کی تقریب بھی قائم ہو رہی ہے۔ اس لئے اس سال کے جلسہ میں شمولیت ہر احمدی کے لئے ازبس ضروری ہے۔ ہمارا یہ اجتماع گزشتہ ترقیات کا نمونہ اور آئندہ فتوحات کا پیش خیمہ ہوگا۔ جماعت پچھلے سالوں کے کام کا جائزہ لے کر آنے والے ایام کے لئے مستحکم ترین بنیاد رکھ سکے گی۔ احباب خدا کے نشانوں، اس کی تائیدات اور نصرتوں کو دیکھ کر ایک نیا ایمان اپنے دلوں میں محسوس کریں گے۔ مختلف بلاد و امصار کے احمدی دوستوں کے ملنے کا پُر خلوص رُوح پرور نظارہ بھی دیکھنے میں آئے گا دلوں میں مسرت و انبساط، چہروں پر شگفتگی اور زبانوں پر خدا کی حمد کے ترانے ہوں گے۔ کونسا مخلص احمدی ہے جو طاقت کے باوجود اس سال کے جلسہ سے غیر حاضر رہنا پسند کرے گا؟ یقیناً کوئی بھی نہیں۔

اس سال جماعت احمدیہ نے بخوشی یہ عہد کیا ہے۔ کہ وُہ اس جلسہ سالانہ تک اللہ تعالےٰ کے احسانات کے شکر کے طور پر تین لاکھ روپیہ جمع کر کے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کرے گی۔ ہنوز اس رقم کا پورا کرنا بھی بڑی ہمت چاہتا ہے حالانکہ سالانہ جلسہ میں کوئی زیادہ عرصہ باقی نہیں رہ گیا۔ پھر یورپ کی ہمہ گیر جنگ نے ہمارے ملک کی اقتصادی حالت پر بھی بہت گہرا اثر ڈالا ہے۔ اور ہر شخص مستقبل کے متعلق پریشان معلوم ہوتا ہے گویا اس جنگ سے جماعت احمدیہ کی ذمہ داری کی ادائیگی میں قدرے تعویق پیدا ہونے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ لیکن ہمیں یقین ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ جماعت جس طرح آج سے پہلے امتحانوں میں کامیاب ہوتی رہی ہے۔ اسی طرح اس نئے امتحان میں بھی کامیاب ہوگی۔ اور انشاء اللہ اپنے عہد کو پُوری خوبی سے پُورا کر دکھائے گی۔ تاہم یہ لازمی ہے۔ کہ اس رقم کے پُورا کرنے کے لئے تمام جماعتوں کے احباب تندہی سے کام کریں۔ اور مقدور بھر ہر احمدی کو اس سعادت میں حصہ لینے کی تلقین کریں تا مشکلات کا نیا باب بھی احمدی کے قدم کو پیچھے کی طرف لے جانے والا نہ ہو۔ چونکہ یہ رقم جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پیش کی جانے والی ہے۔ اس لئے اس کا جلد از جلد پورا ہو جانا نہایت اہم ہے۔

نیز یہ بھی لازمی ہے۔ کہ سب احباب جلسہ سالانہ پر خود آنے کے لئے، اپنے دوستوں اور اعزہ کو ساتھ لانے کے لئے ابھی سے خاص طیاری شروع کر دیں۔ تا بروقت ان کے راستہ میں کوئی روک پیدا نہ ہو جائے۔ اور وُہ اس قیمتی اور نادر موقعہ سے محروم رہ جائیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے ٹھیک اڑتیس ۳۸ برس پیشتر اگست ۱۹۰۱ء میں احبابِ جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا تھا۔

"دسمبر کے آخر میں جو احباب کے واسطے امتحان تجویز ہوا ہے۔ اس کو لوگ معمولی بات خیال نہ کریں۔ اور کوئی اسے معمولی عُذر سے نہ ٹال دے۔ یہ ایک بڑی عظیم الشان بات ہے۔ اور چاہئیے۔ کہ لوگ اس کے واسطے خاص طور پر تیاری میں لگ جائیں۔" (الحکم جلد ۵ نمبر ۳۰)

گویا دسمبر کے آخر میں ہر سال کے لئے ایک امتحان تجویز ہوا ہے۔ بلاشبہ جلسہ سالانہ پر حاضری امتحان میں کامیابی ہے۔ یہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ یہ ایک بڑی عظیم الشان بات ہے۔ لیکن اس سال کے دسمبر کے آخر کا امتحان غیر معمولی حیثیت رکھتا ہے۔ ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا ارشاد کو پیش نظر رکھتا ہوا اس سال ضرور جلسہ سالانہ میں حاضر ہو۔ اگر کوئی دوست کسی گزشتہ سال غفلت کے باعث اس امتحان میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ تو بھی اس سال کسی کے لئے جائز نہ ہوگا۔ کہ ایسی غفلت کرے۔ ابھی جلسہ میں تین ماہ کا عرصہ باقی ہے احباب ابھی سے اس کے لئے خاص تیاری شروع کر دیں۔ اور نیت کر لیں۔ کہ ہم خدا کے فرستادہ کے ارشاد کی تعمیل میں حاضر ہونگے تا دوہرے اجر و ثواب کے مستحق ہوں۔

اس سال خصوصیت سے ان دوستوں کو ساتھ لانا چاہیئے۔ جو کسی غلط فہمی کے باعث غیر مبایعین سے وابستگی اختیار کر چکے ہیں۔ انہیں بتایا گیا تھا۔ کہ خلافت ثانیہ جلد مٹ جائے گی اور قادیان آئندہ خدا کے رسُول کا تخت گاہ ثابت نہ ہوگا۔ وُہ آئیں۔ اور اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ خدا کی نصرت کسے کہتے ہیں۔ اور جسے وُہ اپنے ہاتھ سے خلیفہ بناتا ہے اسے کس طرح اپنی تائیدات سے نوازتا ہے۔ اور کس طرح اُسے میدانِ روحانیت کا شاہسوار بناتا ہے۔ ہاں وُہ آکر خدا کے محمودؓ کی قوتِ قدسیہ کا ملاحظہ کریں۔ اور اس کے ظاہری و باطنی علوم سے پُر کئے جانے پر خود گواہ ہوں۔ خدا تعالےٰ ان لوگوں کو بھی ہدایت عطا فرمائے اور احبابِ جماعت کو اس موقعہ پر اپنی اہم ذمہ واری سے سبکدوش ہونے کی توفیق بخشے۔

خاکسار۔ ابوالعطاء۔ جالندھری۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی حالات و واقعات

کراچی میں دفاعی انتظامات

کراچی سے ۱۰ ستمبر کی اطلاع ہے۔ کہ حکومت سندھ نے حکم دیا ہے۔ کہ مقامی بندرگاہ میں دشمنوں کے جتنے جہاز بطور اینٹی لنگرانداز ہوں ان کو گرفتار کر لیا جائے۔ پولیس کو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وہ ہر غیر ملکی کو جو اس کی رائے میں امن عامہ کے لئے خطرناک ہو بلا وارنٹ گرفتار کر کے نظر بند کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت سندھ نے ایک ہزار مزید سپاہی بھرتی کرنے کی تجویز کی ہے کیونکہ فضائی حملوں کے وقت حفاظت کے لئے موجودہ پولیس فورس کافی نہیں سمجھی جاتی۔ یہ بھی فیصلہ کیا ہے۔ کہ دیہاتیوں کو ہتھیار دے دیئے جائیں۔ بندوقوں کے لائسنس دینے کے متعلق ضروری قواعد مرتب کئے جا رہے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ لوگ اپنی حفاظت آپ کرنے کے اہل ہو سکیں۔ چونکہ مضافات سے بہت سی پولیس فورس مرکز میں بلا لی گئی ہے۔ اس لئے چوریوں اور ڈاکوں کا شدید خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ چونکہ اشیاء ضروریات کی گرانی بھی بے چینی کا موجب ثابت ہو رہی ہے۔ اس لئے حکومت نے ریونیو کمشنر کو اختیار دیا ہے کہ نرخ معین کر دئے جائیں۔ وزیر دفاعی نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی پر فضائی حملہ کا کوئی خطرہ نہیں۔ کیونکہ جرمن کے ہوائی جہازوں کا یہاں پہونچ کر حملہ کرنا کوئی کھیل نہیں۔ اور جب تک ہندوستان سے قریب کا کوئی ملک اس کے ساتھ شامل نہ ہو یہاں کوئی خطرہ نہیں۔ اور امید نہیں کوئی ایسا ملک اسکے ساتھ ہو۔ اٹلی کے متعلق ہی ایسا گمان ہو سکتا تھا۔ مگر وہ اپنی لڑائیوں کی وجہ سے آتنا کمزور ہو چکا ہے۔ کہ کسی نئی جنگ کی ہمت نہیں رکھتا۔ اس لئے لوگوں کو خوفزدہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ مگر ہر خطرہ کے مقابلہ کے لئے انہیں تیار رہنا چاہیئے۔

فیڈرل سکیم کا التوا اور سیاسی قیدیوں کی رہائی

واردھا سے ۱۰ ستمبر کی اطلاع ہے کہ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے وائسرائے ہند کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران میں کہا تھا۔ کہ اگر مجوزہ فیڈریشن سکیم کو واپس لے لیا جائے۔ تو بہت مفید نتائج پیدا ہو سکتے ہیں حال میں گاندھی جی نے اپنے اخبار ہریجن میں ایک مقالہ لکھا ہے۔ جس میں بیان کیا ہے۔ کہ مجوزہ فیڈرل سکیم ہندوستان میں شدید تفرقہ پیدا کر دے گی۔ اگر برطانوی حکومت اعلان کر دے۔ کہ وہ اسے نافذ نہیں کرے گی۔ تو اس سے موجودہ فضا پر نہایت خوشگوار اثر پڑے گا۔ اگر وائسرائے ہند اس قسم کا کوئی اعلان کر دیں۔ تو اس سے ان کی شان بہت بلند ہو جائے گی۔ ہندوستان میں حقیقی اتحاد کا راستہ تیار ہو جائے گا۔ اور حقیقی فیڈریشن کے لئے راستہ صاف ہو جائے گا۔

یونائیٹڈ پریس کی اطلاع ہے۔ کہ عند الملاقات گاندھی جی نے وائسرائے سے سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق بھی ذکر کیا تھا۔ اور امید کی جاتی ہے کہ عنقریب ان کی رہائی عمل میں آئے گی۔ مذکورہ صدر ایجنسی کی یہ بھی اطلاع ہے۔ کہ ۱۱ ستمبر کو وائسرائے ہند مرکزی اسمبلی اور کونسل آف سٹیٹ کے ممبروں کے مشترکہ اجلاس میں جو تقریر کرنے والے ہیں۔ اس میں ان دونوں اہم امور کے متعلق مناسب اعلان کر دیئے جائیں گے۔ گاندھی جی نے یہ تمام باتیں ممبران ورکنگ کمیٹی کے سامنے پیش کر دی ہیں۔ ان کی طرف سے قطعی فیصلہ کے اعلان میں تاخیر کی وجہ بھی غالباً وائسرائے ہند کی تقریر کا انتظار ہے۔ اور انکی آئندہ پالیسی کی بنیاد بہت حد تک اس تقریر پر ہوگی۔

جنگ سے پیدا شدہ حالات اور وزیر اعظم پنجاب

لاہور سے ۱۰ ستمبر کی اطلاع ہے کہ آج صبح سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم شملہ سے یہاں پہونچے۔ اور ۱۰ بجے تمام انگریزی اور اردو اخبارات کے نمائندوں کو مبادلہ خیالات کے لئے اپنے ہاں مدعو کیا۔ سب سے پہلے آپ نے کہا کہ پنجاب کے جملہ اخبارات کا رویہ جنگ کے سلسلہ میں قابل تعریف رہا ہے۔ اور اس وجہ سے وہ میرے شکریہ کے مستحق ہیں۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ پنجاب میں ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کی کوئی دفعہ استعمال میں لانے کا موقعہ نہ آئے۔ اس لئے اخبارات کو میرے ساتھ تعاون کرنا چاہیئے۔ جنگی مفاد کے خلاف تقریروں کی اشاعت بھی جرم ہے۔ اخبار نویسوں نے کہا۔ کہ جب ریوٹر ایسوسی ایٹڈ پریس اور دوسری خبر رساں ایجنسیوں کی ارسال کردہ خبریں مختلف مراحل پر سنسر ہو کر آتی ہیں۔ تو پھر ان کی اشاعت کے لئے اخبارات پر کوئی ذمہ داری کس طرح عائد ہو سکتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ کوشش کریں گے۔ کہ اس سلسلہ میں اخبارات کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں حاصل ہوں۔ اور کم سے کم ذمہ داری رہے۔ اس کے علاوہ پریس ایڈوائزر سے رات دن جس وقت ضرورت ہو مشورہ لیا جا سکتا ہے۔ جنگ کے حالات پر گفتگو کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ مجھے جو تار اور خطوط موصول ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ پنجاب کے لوگوں نے میری پالیسی کو بہت پسند کیا ہے اور اگر ضرورت ہو تو میں چھ ہفتہ کے اندر اندر دس لاکھ جوان فوج میں بھرتی کرا سکتا ہوں۔ اجناس کی قیمتوں پر کنٹرول کے سلسلہ میں آپ نے کہا کہ میں نے تمام ڈپٹی کمشنروں کے نام بذریعہ تار ہدایات جاری کر دی ہیں۔ کہ گندم اور آٹے کے نرخ میں آٹھ آنے فی من سے زیادہ فرق نہ ہو۔ اور بھی بہت سی اشیاء کے نرخوں پر کنٹرول رکھنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اخبار نویسوں نے آپکو توجہ دلائی۔ کہ یہ وقت اخبارات کے لئے بہت مشکلات کا ہے۔ کاغذ کے سوداگروں نے قیمتیں بہت بڑھا دی ہیں۔ اس کے علاوہ غیر ملکی فرموں نے اپنے اشتہارات بند کر دیئے ہیں۔ اس لئے کاغذ کے نرخوں پر بھی کنٹرول کیا جائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آپ لوگ اس کے متعلق مجھے تفاصیل بہم پہونچائیں۔ میں اخبارات کی اس مشکل کا فوری حل تلاش کرنے کی کوشش کروں گا۔ اور کاغذ کی بہم رسانی نیز اس کی قیمت پر کنٹرول رکھنے کے لئے مناسب کارروائی کروں گا اخبار نویسوں نے کہا۔ کہ موجودہ نازک حالات میں جب آپ خوشگوار فضا کے اس قدر خواہشمند ہیں۔ اور تسلیم کرتے ہیں۔ کہ یہ پیدا بھی ہو رہی ہے۔ تو پھر سیاسی قیدیوں کو رہا کیوں نہیں کر دیا جاتا۔ آپ نے کہا کہ اب تو پنجاب میں عملی طور پر صرف ایک سیاسی قیدی باقی ہے۔ اور چند شرائط کے ماتحت اسکی رہائی کا سوال بھی حکومت کے زیر غور ہے۔

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

واردھا سے ۱۰ ستمبر کی اطلاع ہے کہ آج پھر یہاں کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ آج گاندھی جی موجود نہیں تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ تین گھنٹے کی بحث و تمحیص کے باوجود زیر بحث امور کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ نہ ہو سکا۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے موجودہ صورت حالات کے متعلق جو بیان جاری کیا ہے۔ اس کے متعلق کانگرسی لیڈر بہت دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ لیکن وہ کسی فیصلہ پر پہونچنے سے قبل ان کے خیالات براہ راست سننا چاہتے ہیں۔ پنڈت جی آج یہاں پہونچ گئے۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے سیکرٹری نے سٹیشن پر ان کا استقبال کیا۔ اور وہ گاڑی سے اتر کر سیدھے اجلاس میں شرکت کے لئے روانہ ہو گئے۔ حتیٰ کہ لباس بھی تبدیل نہ کیا۔ لیکن ان کے پہونچنے کے تھوڑی دیر بعد اجلاس ملتوی ہو گیا۔ اور اب پھر کل منعقد ہو گا۔ کل گاندھی جی بھی شریک ہوں گے۔ اب چونکہ پنڈت جواہر لال صاحب پہونچ گئے ہیں۔ اس لئے امید کی جاتی ہے۔ کہ کوئی قطعی فیصلہ ضرور ہو جائیگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر ملکی اہم واقعات

برطانیہ اور فرانس کی عظیم الشان جنگی تیاریاں

لنڈن سے ۱۲ ستمبر کو اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آج علیحدہ جنگی وزارت کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ حکومت کے تمام محکمہ جات کو ہدایت کی جائے۔ کہ وہ ۳ سال کے لئے اپنی تمام سکیمیں اس بنا پر تیار کریں۔ کہ موجودہ جنگ کم سے کم تین سال تک جاری رہیگی۔ اور اس مفروضہ کی بنا پر جو انتظامات کئے جائیں گے۔ اس میں اس امر کو پوری طرح محوظ رکھا جائے گا۔ کہ شہری آبادی کی ضروریات پوری ہوتی رہیں۔ اور بیرونی تجارت بھی قائم رہے۔ اسلحہ جنگ اور گولی بارود وغیرہ تیار کرنے والے اداروں میں اس فیصلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے نہایت زور شور سے کام شروع ہوگیا ہے۔ جنگی وزارت نے اس امید کا اظہار کیا ہے۔ کہ اہل برطانیہ اس نہایت ہی معقول فیصلہ کی پوری پوری حمایت کرینگے۔ علاوہ ازیں حکومت کی طرف سے ایک وائٹ پیپر شائع کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ جنگ کو کامیابی سے ختم کرنے۔ نیز قیام امن کے لئے پارلیمنٹ کی منظور شدہ رقوم کے علاوہ حکومت کو مزید پچاس کروڑ پونڈ موجودہ مالی سال میں خرچ کرنے پڑیں گے۔ پیرس سے ۱۰ ستمبر کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ فرانسیسی حکومت نے بھی منظور شدہ بجٹ کے علاوہ اپنے بحری و دیگر استحکامات کی خاطر پندرہ ارب فرینک کی مزید رقم منظور کی ہے۔ اور اس خیال سے کہ ملک کی اقتصادی حالت خراب نہ ہو۔ سونے کی درآمد و برآمد کی قطعی طور پر ممانعت کردی ہے۔ تمام دنیا میں امریکہ کے بعد سب سے زیادہ سونا فرانس کے پاس ہے اور جنگ کے خطرات کے پیش نظر اس کے ذخائر کی حفاظت کے لئے اہم اقدامات کئے جا رہے ہیں ⁂

جرمنی میں خوراک و پوشاک پر پابندیاں

لنڈن سے ۱۲ ستمبر کی ایک خبر مظہر ہے کہ برلن سے جرمنی باشندوں کے نام جرمنی زبان میں یہ حکم براڈکاسٹ کیا گیا ہے۔ کہ ہر شخص کو ایک ہفتہ میں نصف پونڈ یعنی ایک پاؤ آٹا مہیا کیا جائے گا۔ اس سے زیادہ خریدنے کی کسی کو اجازت نہیں۔ اشیائے خوردنی کے وزیر نے حکم دیا ہے۔ کہ تمام موجودہ غلہ کو سٹور کیا جائے۔ مگر لوگوں کو یہ اطمینان بھی دلایا گیا ہے۔ کہ جرمنی کے پاس غلہ کا اس قدر بھاری سٹاک ہے۔ کہ کل آبادی کے لئے کئی سالوں تک کافی ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ فصل بھی بہت اچھی ہے۔ خوراک کے علاوہ پوشاک پر بھی پابندیاں عاید کردی گئی ہیں۔ کوئی شخص ایک سوٹ۔ ایک گرم کوٹ۔ ایک اوورکوٹ۔ ایک برساتی۔ دو قمیص۔ دو جوڑے لباس شب خوابی۔ دو جوڑے جراب اور چار رومالوں سے زیادہ کپڑے اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکتا۔ عورتیں بھی اسی کی پابند ہیں۔ البتہ ان کو دو انگیاں اور تین جوڑے جراب رکھنے کی اجازت ہے۔ دودھ پلانے والی عورتوں کو روزانہ سات اونس دودھ دیا جاتا ہے۔ اور اس میں سے بھی پہلے کریم نکال لی جاتی ہے۔ بوٹوں کی جگہ لکڑی کے چپل کے استعمال کو رواج دیا جا رہا ہے۔ مزدوروں سے زیادہ مشقت کے باوجود انہیں صرف ۱/۲ اونس چربی تیل یا دودھ کی بنی ہوئی اشیاء مہیا کی جاتی ہیں۔ اس قسم کے احکام کی وجہ سے لوگوں میں بہت بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ اور روانا کی عورتوں نے تو خوراک و پوشاک پر اس قسم کی پابندیوں کے خلاف احتجاج کرتے کرتے بلوہ بھی کردیا اس پر انہیں نازی ہیڈکوارٹر کی طرف سے تنبیہ کی گئی ہے۔ کہ اگر آئندہ انہوں نے ڈسپلن کی ذرا بھی خلاف ورزی کی۔ تو وہ سنگین سزاؤں کی مستحق ہوں گی ⁂

موجودہ جنگ اور روس و اٹلی

ماسکو سے ۱۰ ستمبر کی خبر ہے کہ سوویٹ گورنمنٹ کی طرف سے عظیم الشان جنگی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ تمام ریزرو سٹ طلب کرلئے گئے ہیں۔ انجینئر۔ ڈاکٹر اور دیگر فنون کے ماہرین بتعداد کثیر پولینڈ کی سرحد کی طرف روانہ ہو رہے ہیں۔ گو ریڈیو یا اخبارات میں کوئی خاص خبر نظر نہیں آئی۔ لیکن لوگ اشیائے خوردنی کے ذخائر جمع کر رہے ہیں۔ کیونکہ ان کو راشن سسٹم کے جاری ہو جانے کا خطرہ لاحق ہے۔ لنڈن سے ۱۰ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ ہٹلر نے روس کے ساتھ محض اس لئے معاہدہ کیا ہے۔ کہ اسے بیک وقت دو مختلف محاذوں پر دو زبردست دشمنوں سے مقابلہ نہ کرنا پڑے۔ گذشتہ جنگ میں سابق قیصر نے اس بات کی اہمیت کو محسوس نہ کیا۔ اور اسی کے نتیجہ میں اسے خوفناک شکست اٹھانی پڑی۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ روس اور جرمنی میں معاہدہ کی ایک اہم شرط یہ بھی ہے۔ کہ پولینڈ کے ٹکڑے کرکے اسے باہم تقسیم کر لیا جائے گا۔ اس معاہدہ میں روس کے مدنظر اپنا یہ فائدہ تھا۔ کہ جرمنی مشرق بعید میں جاپانی پالیسی کا ممد و مددگار نہ بن سکے۔ نیز فن لینڈ۔ اسٹونیا اور لٹویا وغیرہ ممالک میں جو اس کے زیر اثر ہیں۔ ہٹلر کوئی مداخلت نہ کرسکے۔

یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اٹلی کی طرف سے مسولینی نے غیر جانبداری کا جو اعلان کیا ہے وہ ہٹلر کے لئے بالکل غیر متوقع ہے۔ اسے کبھی امید نہ تھی کہ مسولینی اس طرح اس کے ساتھ دغا کرے گا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اٹلی کے اس پالیسی پر عمل پیرا ہونے میں اٹلی کے شاہ وکٹر عمانوئیل کی کوششوں کا بہت دخل ہے۔ اس نے مسولینی کو بلا کر صاف الفاظ میں بتا دیا تھا۔ کہ میں خود بھی لڑائی کے خلاف ہوں۔ اور میرا ملک بھی۔ اس اعلان غیر جانبداری نے ان دونوں ڈکٹیٹروں میں کشیدگی پیدا کردی ہے۔ پچھلے دنوں جب کاؤنٹ کیانو وزیر خارجہ اٹلی برلن گیا۔ تو ہٹلر نے اس سے اس قسم کا وعدہ لینے کی کوشش کی۔ کہ اٹلی جنگ میں لازمی طور پر اس کی مدد کرے گا۔ مگر کاؤنٹ مذکور نے کوئی قطعی وعدہ کرنے سے انکار کردیا۔ اس کے بعد ہٹلر نے مسولینی سے براہ راست ٹیلیفون پر گفتگو کرنا چاہی۔ مگر اسے یہ کہ کر ٹال دیا گیا۔ کہ مسولینی یہاں نہیں ہے ⁂

اگر وارسا فتح ہوگیا

جرمن ذرائع سے اس قسم کی خبریں آرہی ہیں۔ کہ اس کی افواج نے وارسا پر قبضہ کرلیا ہے۔ اس خبر کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی۔ لیکن اگر یہ صحیح بھی ہو تو اس سے یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہیئے کہ پولینڈ فتح ہوچکا۔ کیونکہ پول گورنمنٹ پہلے سے ہی ووکلین میں اپنا مرکز قائم کرچکی ہے۔ جو وارسا کے جنوب مشرق میں واقع ہے اور وہاں سے مقابلہ کا عزم رکھتی ہے۔ اور تسخیر وارسا کے باوجود اس کی دفاعی قوت میں کوئی خاص کمی نہیں آسکتی۔

پولینڈ کے صنعتی کارخانے اور خام اشیاء کی کانیں اپر سلیشیا میں واقع ہیں۔ لیکن چونکہ یہ علاقہ جرمنی کی سرحد سے قریب ہے۔ اس لئے پول گورنمنٹ کو جب جرمنی کی طرف سے حملہ کا شبہ ہوا تو اس نے سینڈومیر کو اپنا صنعتی مرکز بنالیا۔ جو دریائے وسچولا اور دریائے سان کے سنگم پر واقع اور ملک کے اندرونی حصہ میں ہے۔ یہاں اس نے بڑے بڑے کارخانے قائم کرلئے۔ نئے قصبے آباد کئے خام اشیاء کے بڑے بڑے ذخائر جمع کرلئے۔ اور اپنے آپ کو اس قابل بنالیا کہ اگر جرمنی سارے اپر سلیشیا پر بھی قابض ہوجائے تو پولینڈ کی تمام ملکی ضروریات مہیا ہوتی رہیں گی۔ اور یہ علاقہ ابھی بہت دور ہے۔ اس لئے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ تسخیر وارسا کے معنے پولینڈ کی تسخیر کے ہیں۔ برطانیہ اور فرانس کی طرف سے مغربی سرحد سے جرمنی پر جو دباؤ ڈالا جا رہا ہے اس نے اسے پولینڈ میں اپنی فوجی طاقت کو کم کرنے پر مجبور کردیا ہے۔ اس لئے یہاں بھی جلد فیصلہ نہ ہوسکے گا۔ گذشتہ جنگ کے موقع پر جرمنی نے آٹھ دس روز میں بلجیم کو بالکل تاخت و تاراج کردیا تھا۔ اور فرانس کے بعض مشرقی حصوں پر بھی قبضہ کرلیا تھا۔ لیکن یہ عارضی کامیابی تھی۔ انجام کار اسے لڑائی میں شکست نصیب ہوئی ⁂

تقرر امیر حلقہ درگانوالی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضور نے حلقہ درگانوالی ضلع سیالکوٹ کے لئے بمقامی انجمنوں کے نمائندوں کے انتخاب کی بناء پر حکیم اللہ دتا صاحب ساکنہ درگانوالی کو ۵ ستمبر ۱۹۳۶ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۳۷ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔ اس حلقہ امارت میں (۱) بھاگووال (۲) درگانوالی (۳) اور ابھاگوبٹی (۴) بھڈال (۵) کوٹلی ہرنرائن اور (۶) کوٹ کریم بخش کی جماعتیں شامل ہونگی۔

(ناظر اعلیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

استانی کی ضرورت

ایک معزز احمدی دوست کو اپنی لڑکیوں کو جو کہ چوتھی جماعت میں پڑھتی ہیں تعلیم دلانے کے لئے ایک استانی کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۱۲/ روپے ماہوار اور کھانا دیا جائے گا۔ خواہشمند درخواستیں جلد نظارت ہذا میں ارسال کریں۔

ناظر امور خارجہ

فضل حق صاحب کہاں ہیں

ایک شخص فضل حق صاحب موچی ساکن قادیان کچھ عرصہ سے اپنے روزگار کے سلسلہ میں باہر گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ انہوں نے اپنے بیوی بچوں کو خرچ نہیں بھیجا جس کی وجہ سے وہ بہت تکلیف میں ہیں یہ معلوم ہونے پر کہ وہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری میں کام کرتے ہیں وہاں کے امیر جماعت احمدیہ کو لکھا گیا لیکن جواب ملا کہ یہاں سے کوٹ رادھاکشن چلے گئے ہیں اس پر پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کوٹ رادھاکشن کو لکھا گیا۔ مگر وہاں سے کوئی جواب نہیں آیا۔ اب بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ میاں فضل حق صاحب اپنے بیوی بچوں کو فوراً خرچ روانہ کریں۔ اور خود بھی واپس آکر ان کی خبر گیری کریں۔ اگر کسی اور دوست کو ان کا علم ہو کہ وہ کہاں ہیں تو اس اعلان کی اطلاع ان کو دیدیں۔

(ناظر امور عامہ)

نفع مند کام

جو احباب کوئی روپیہ نفع پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ ضرور میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ میں انہیں بعض ایسے کام بتا سکتا ہوں۔ جن میں تجارتی طریق پر روپیہ لگایا جا سکتا ہے۔ اور بعض ایسے طریق جن میں روپیہ جائیداد کی کفالت پر قرض لیا جائے گا۔

اس آخرالذکر طور پر روپیہ انشاء اللہ ہر طرح محفوظ ہوگا اور نفع بھی ساتھ لائے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب اس موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ

تقرر

(۱) جماعت احمدیہ دہلی ضلع سیالکوٹ کیلئے ڈاکٹر نور دین صاحب کو سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے (۲) جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ ڈاکخانہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ کے لئے منشی محمد یعقوب خانصاحب کو سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے (ناظر بیت المال قادیان)

ضرورت رشتہ

ایک معزز مخلص نوجوان احمدی قوم سید عمر پینتیس چھتیس سال جن کی کافی جائداد سیالکوٹ وغیرہ میں ہے۔ پیشہ ٹھیکیداری ساکن اکھنور ضلع جموں بوجہ نرینہ اولاد نہ ہونے کے دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ لڑکی لکھی پڑھی خوش سیرت وصورت۔ دیندار امور خانہ داری سے واقف ہو۔ ذات پات کی کوئی قید نہیں۔ رشتہ کنوارا درکار ہے البتہ سیدو قریشی رشتہ کو ترجیح دی جائیگی تمام خط و کتابت بنام پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اکھنور ضلع جموں۔ ریاست جموں ہو۔

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۴½ بجے جو کہ کسی جگہ نہیں ٹھیرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دھرم سالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں۔ سپرنگدار۔ لاریاں بالکل نئی۔ مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس ہے جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبدالقدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

مینجر کراؤن بس سروس بشمولیت ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

محافظ اٹھرا گولیاں

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں جو کہ گھر یہ مرض لاحق ہو وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں

کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمتولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ بمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔ عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنادے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزارہا مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ (عہ) (نوٹ) فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ: مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۱۰ ستمبر کینیڈا کی ایک اطلاع ہے۔ کہ ملک معظم کے پیغام کے جواب میں جو ایڈریس تیار کیا گیا تھا۔ اسے کینیڈا کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے منظور کر لیا۔ اور آج رسمی طور پر جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا گیا ہے۔

پیرس ۹ ستمبر ڈیوک اور ڈچس آف ونڈسر کینیز سے عازم لنڈن ہو گئے ہیں۔

لنڈن ۱۰ ستمبر کل جرمن آبدوزوں نے ۲ برطانوی جہازوں کا تعاقب کیا۔ لیکن وہ بچ کر نکل گئے۔ ایک اور اطلاع ہے۔ کہ دو اور برطانوی جہاز جرمن آبدوزوں نے غرق کر دئے۔ ان میں سے ایک بحر شمالی میں ڈبو دیا گیا جسکے ۱۲ مسافروں کو مچھلیاں پکڑنے والی ایک کشتی نے بچا لیا۔

ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ برطانوی طیاروں نے دوران جنگ میں پانچویں مرتبہ جرمنی پر پرواز کی اور باوجود حالات کی ناموافقت کے مرکزی جرمنی کے وسیع رقبہ پر اشتہارات پھینکے۔ واپسی پر ان میں سے بعض غیر ارادی طور پر بلجیم کے علاقہ میں داخل ہو گئے۔ ان میں سے ایک پر بلجیم کے طیاروں نے گولیاں برسائیں جواب میں برطانوی طیارہ نے بھی گولیاں چلائیں۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ بلجیم کا طیارہ گر گیا۔ اور برطانوی طیارہ صحیح وسالم واپس پہنچ گیا اب ان ہوابازوں کو سخت ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ وہ غیر جانبدار علاقوں پر پرواز نہ کریں۔ برطانوی سفیر مقیم برسلز کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ اس بارہ میں حکومت بلجیم سے اظہار افسوس اور معذرت کر دے۔

بی۔ بی۔ سی کے ذریعہ چیک زبان میں خبروں کے پہلے بلیٹن کا افتتاح کرتے ہوئے چیکوسلواکیہ کے سابق سفیر لنڈن نے اعلان کیا۔ کہ ہم جنگ میں کامیاب ہونگے اور سچائی کو غلبہ ہوگا۔ ہمارا لائحہ عمل آزاد یورپ میں آزاد چیکوسلواکیہ کا قیام ہے۔ جسکے حصول کے لئے ہم ہر قسم کی قربانیاں کرنے کو تیار رہیں تھوڑے ہی عرصہ میں چیکوسلواکیہ کی فوجیں برطانیہ اور فرانس کی فوجوں کے دوش بدوش لڑیں گی۔ ایک دن آئے گا کہ نازیت اور ظلم وتشدد کرنے والے نازی صفحہ ہستی سے مٹ جائیں گے۔

محکمہ اشیائے خوردنی نے ایک اعلان کے ذریعہ سارے ملک کی کھانڈ پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ تاجروں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ بغیر لائیسنس حاصل کئے غیر ممالک کو کھانڈ روانہ نہ کریں۔ اس کا نرخ ۳ سے ۴ پنس فی پونڈ تک مقرر کر دیا گیا ہے۔

چونکہ کاغذ کا سٹاک اغراض جنگ کے لئے مخصوص کیا جا رہا ہے۔ اس لئے نیوز کرانیکل ڈیلی ایکسپریس۔ ڈیلی میل اور ڈیلی ہیرلڈ وغیرہ اہم اخبارات نے اپنے حجم بہت کم کر دئے ہیں۔ اور آئندہ صرف آٹھ صفحات پر شائع ہوا کرینگے

لنڈن ۱۰ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ یہاں پالتو جانوروں کو ان کے مالکوں نے یا تو ہلاک کر دیا ہے۔ یا باہر محفوظ مقامات پر بھیجدیا ہے۔ انجمن انسداد بیرحمی حیوانات نے اعلان کیا ہے۔ کہ چونکہ جانوروں کی دیکھ بھال کے لئے مناسب انتظام کر لئے گئے ہیں۔ اس لئے ان کو ہلاک نہ کیا جائے

برسلز ۱۰ ستمبر برطانیہ کے فوجی حلقوں میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ سمندری رستوں کے متعلق ایسے انتظامات کر لئے گئے ہیں۔ کہ جرمنی بیرونی ممالک سے سامان جنگ نہیں منگوا سکتا۔ مکمل طور پر اس کی ناکہ بندی کر دی گئی ہے صرف بالٹک کا رستہ اس کے قبضہ میں ہے مگر ہز کیل پر بہت جلد قبضہ کر کے اسے بھی بند کر دیا جائے گا۔

لنڈن ۹ ستمبر۔ ڈاکٹر بینیز سابق صدر چیکوسلواکیہ کے تار کے جواب میں وزیر اعظم برطانیہ نے ان کو تار دیا ہے۔ کہ ہم نے چیک قوم کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا۔ جن اصول کے لئے ہم لڑ رہے ہیں۔ ان میں کامیابی کی صورت میں چیکوسلواکیہ پر چیک لوگوں کی ہی حکومت ہوگی۔

جرمنی کی خبریں

ٹوکیو ۹ ستمبر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمنی نے جاپان سے ہوائی جہاز مہیا کرنے کا جو معاہدہ کیا تھا۔ وہ منسوخ کر دیا گیا ہے اس معاہدہ کی رو سے جاپانی ہوابازوں نے جنوری میں ان جہازوں کو برلن میں لانا تھا۔

لنڈن ۱۰ ستمبر جرمن ریڈیو پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آج جرمن افواج زبردستی جنوب مغربی جانب سے وارسا میں داخل ہو گئی ہیں۔ مگر پولش حلقوں نے اسکی تصدیق نہیں کی جرمنی کی آفیشل نیوز ایجنسی کا دعویٰ ہے۔ کہ جرمن فوجوں نے لوز پر قبضہ کر لیا مگر پولش حلقوں سے اس خبر کی تا حال تصدیق نہیں ہوئی۔

جرمنی کے نیوی ہائی کمانڈ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برٹش منسٹری نے جرمنی پر بحری جنگ کے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کا جو الزام لگایا ہے۔ وہ سراسر غلط ہے۔ جرمن نیوی کو ان احکام کی سختی سے پابندی کرنے کے احکام صادر کئے جا چکے ہیں۔

لنڈن۔ ستمبر ایک براڈ کاسٹ کے ذریعہ آج سے جرمنی میں راشن آرڈیننس جاری کر دیا گیا ہے۔ اور ہر شخص کی خوراک فی یوم ۱/۲ ۱ چھٹانک مقرر کی گئی ہے۔

برسلز ۱۰ ستمبر رائن لینڈ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ جرمن ملٹری ہائی کمانڈ برطانیہ اور فرانس کی مشترکہ فوجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری تیاریاں کر رہا ہے۔ بہت سی ریلیں فوجوں کی نقل وحرکت اور ٹرانسپورٹ کے لئے وقف ہیں۔ پولینڈ کے محاذ سے بہت سے ہوائی یونٹ ہٹا کر یہاں لائے جا رہے ہیں۔

لنڈن ۱۰ ستمبر وزارت اطلاعات کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ اس وقت کسی بڑے سمندر میں جرمنی کا کوئی تجارتی جہاز باقی نہیں۔ سب کو سمندروں سے نکال دیا گیا ہے۔ اور اتحادی جہازوں نے بہت سے جرمن جہازوں کو اپنی حراست میں کر رکھا ہے۔ کئی جرمن جہازوں کے افسروں نے ان کو حوالہ کرنے کی بجائے غرق کر دینا بہتر سمجھا۔

جرمن جنرل سٹاف کو ہٹلر کی جان کے متعلق بہت سے خدشات پیدا ہو رہے ہیں۔ جن کی وجہ ملک میں عام بے چینی کا رونما ہونا ہے۔ خیال ہے۔ کہ کوئی جرمن ہی اسے ہلاک نہ کر دے اس لئے اس کے ارد گرد سخت فوجی پہرہ رہتا ہے

برسلز ۱۰ ستمبر پولینڈ کے محاذ پر اس وقت تک دس ہزار جرمن ہلاک ہو چکے ہیں۔ جن میں سے زیادہ تعداد چیکوسلواکیہ کے سپاہیوں کی ہے۔ اسی وجہ سے جرمن سپاہیوں میں ایک قسم کی بددلی پیدا ہو رہی ہے۔

پولینڈ کی خبریں

لنڈن ۱۰ ستمبر آج وارسا سے کوئی خبر موصول نہیں ہوئی کل کی خبر سے معلوم ہوا تھا۔ کہ شہر سے ۵ میل جنوب مشرق اور شمال مشرق میں زبردست معرکے جاری ہیں۔ اور شہر کے لوگ دفاع میں سرگرمی سے حصہ لے رہے ہیں۔

برسلز ۹ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ پولینڈ کی افواج آہستہ آہستہ پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ غیر جانبدار ذرائع کا بیان ہے۔ کہ پولینڈ کو ۱۰۰۰ میل لمبے میدان جنگ میں مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے پولش افواج جان بوجھ کر پیچھے ہٹ رہی ہیں تا چھوٹے میدان میں مقابلہ کر سکیں۔ مارشل سمگلی اب بھی وہی کرے گا۔ جو اس نے ۱۹۲۰ء میں روس کے مقابلہ میں کیا تھا۔ یعنی پیچھے ہٹ کر روسی فوجوں کو شکست دی تھی۔

پولینڈ کی ساری فوجوں کو میدان جنگ میں نہیں بھیجا گیا۔ اور نہ ہی ابھی تک پولش ٹینکوں کو استعمال کیا گیا ہے۔ حکومت پولینڈ نے اپنے دفاتر چھوٹے چھوٹے قصبوں میں منتقل کر لئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن۔ ۱۰ ستمبر کل کے پرچہ میں یہ خبر دی جا چکی ہے کہ مارشل گوئرنگ نے برطانیہ اور فرانس کو کہا تھا۔ کہ اگر پولینڈ کو جرمنی کے رحم پر چھوڑ دیا جائے۔ تو آج بھی صلح ہو سکتی ہے۔ برطانیہ اور فرانس کے اخبارات نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جمہوری طاقتیں پولینڈ کی حفاظت کے لئے آخر دم تک لڑیں گی اور اسے قربان کر کے کوئی سمجھوتہ ہرگز نہ کریں گی۔

لنڈن۔ ۱۰ ستمبر۔ جرمنی کی طرف سے تسخیر وارسا کے اعلان کے باوجود وہاں سے خبر آئی ہے۔ کہ شہر کی حفاظت کے لئے ڈیڑھ لاکھ والنٹیر خندقیں کھود رہے ہیں۔ مغربی حصہ میں لوہے کی دیواریں بنائی جا رہی ہیں۔ اور شہر میں دیگر انتظامات بھی ہو رہے ہیں۔

فرانس کی خبریں

برسلز۔ ۹ ستمبر۔ پیرس کی ایک اطلاع ہے کہ سار برگن کو خالی کر دیا گیا ہے سار کے دوسرے شہروں کو بھی خالی کیا جا رہا ہے ایک اخبار مغربی محاذ جنگ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ ابھی تک جرمن افواج فرانسیسی افواج کے سامنے نہیں آئیں۔ اور فرانسیسی باقاعدہ بڑھ رہے ہیں۔

پیرس۔ ۱۰ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کل جرمنوں کی طرف سے مغربی محاذ پر کئی جوابی حملے کئے گئے۔ لیکن رات کوئی خاص کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ فرانسیسی طیاروں کی طرف سے فضائی دیکھ بھال کا سلسلہ شد و مد کے ساتھ جاری ہے اس سے قبل ایک بیان میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ فرانسیسی فوجوں نے نہایت دلیرانہ حملہ کر کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ جرمنوں کی طرف سے ہر جگہ مقابلہ کیا جا رہا ہے برلن میں شائع شدہ ایک بیان میں پہلی مرتبہ اس حقیقت کا اعتراف کیا گیا ہے کہ فرانس کی مسلح آہن پوش کاریں جرمن علاقہ میں داخل ہو کر مصروف پیکار ہیں۔ نیز ظاہر کیا گیا ہے کہ سیگفرڈ لائن کے سامنے فرانسیسیوں کو سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ جرمن طیارہ شکن توپوں نے ۳ فرانسیسی ہوائی جہازوں کو گرا لیا۔ اس بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ فرانسیسی طیاروں نے کوئی بمباری نہیں کی۔

لنڈن۔ ۱۰ ستمبر۔ فرنچ آرمرڈ کاریں آج پہلی دفعہ جرمن علاقہ میں داخل ہوئیں۔ اور اب سیگفرڈ لائن پر جرمن افواج سے نبرد آزما ہیں۔

پیرس۔ ۱۰ ستمبر۔ ایک فرنچ وار کمیونک مظہر ہے کہ کل جرمن افواج نے ہمارے محاذ کے مختلف مقامات پر جوابی حملے کئے مگر رات تک صورت حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ہوائی جہاز بدستور گشت کر رہے ہیں۔

فرنچ اخبارات کے نامہ نگاروں نے اطلاع دی ہے کہ پولینڈ میں مطلوبہ مقامات پر قبضہ کرنے کے بعد ۱۳ ستمبر کو ہٹلر اعلان کر دے گا۔ کہ وہ جنگ ختم کرنے کو تیار ہے بشرطیکہ ان مقامات پر اس کا قبضہ تسلیم کر لیا جائے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ اس کا یہ خیال غلط ہے جیسا کہ مسٹر چیمبرلین اپنی ایک تقریر میں کہہ چکے ہیں۔ اتحادی اب جرمنی کی موجودہ حکومت ختم کر کے ہی دم لیں گے۔

ہندوستان کی خبریں

کلکتہ۔ ۹ ستمبر حکومت ہند نے بذریعہ انڈین جیوٹ ملز ایسوسی ایشن کی وساطت سے ریت کی ۶ کروڑ بوریوں اور ۲۰ لاکھ گز ٹاٹ کی خرید کا آرڈر دیا ہے۔ اس آرڈر کی وجہ سے ٹاٹ اور بوریوں کی قیمتیں بہت بڑھ گئی ہیں۔

شملہ۔ ۹ ستمبر۔ اطالوی جہاز کونٹ بیانکو، جس کے متعلق آج تک کچھ پتہ نہ لگ سکا تھا۔ اس کے ۵۰ مسافر کل برٹش انڈیا سٹیم نیوی گیشن کے جہاز ڈکعنڈالا کے ذریعہ ہندوستان روانہ ہو گئے باقی مسافر ۷ ستمبر تلوا کے ذریعہ روانہ ہو چکے ہیں۔ جہاز مذکورہ ۲۸ اگست کو بمبئی پہنچنے والا تھا۔ مگر رستہ سے ہی کسی نامعلوم مقام کو چلا گیا تھا حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ سمندر کی کسٹمز ایکٹ کے ماتحت کوئی بھی ایسی دستاویز۔ کاغذ اور فوٹو وغیرہ ہندوستان سے باہر لے جانے اور لانے کی ممانعت ہے جس میں کوئی ایسی خفیہ اطلاع ہو جس سے دشمن کو امداد مل سکتی ہو۔

سر محمد یعقوب نے اخبارات میں ایک بیان شائع کیا ہے جس میں جنگ یورپ کے متعلق ہندوستان کے رویہ کا فیصلہ کرنے کے لئے تمام جماعتوں کی ایک کانفرنس منعقد کی جانے کی تجویز پیش کی ہے آپ نے لکھا ہے کہ موجودہ بحران نے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک دوسرے کے نزدیک کر دیا ہے اور انہیں ایک مشترکہ مقصد کے لئے ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر لانے کا اچھا موقعہ پیدا ہو گیا ہے جب ہم ایک دفعہ متحد ہو گئے۔ تو مجھے یقین ہے کہ ہمارے تمام سیاسی مسائل کے حل کا راستہ نکل آئے گا۔

بمبئی۔ ۹ ستمبر۔ پول گورنمنٹ کو ڈاکٹر ٹیگور اور دیگر بنگالی رہنماؤں نے ایک پیغام ارسال کیا ہے۔ جس میں اس کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا ہے۔ اور ہندوستان کا فرض بتایا گیا ہے کہ برطانیہ کا ساتھ دے۔ پنڈت نہرو صاحب کی طرف سے بھی ایک پیغام بھیجا گیا ہے۔ جس میں بتایا ہے۔ کہ ہندوستان کی ہمدردی جمہوریتوں کے ساتھ ہے اور ہندوستانیوں سے اپیل کی ہے کہ نازی ازم کے خلاف مشترکہ جد و جہد میں اپنے تمام ذرائع وقف کر دیں۔

متفرق خبریں

قاہرہ۔ ۹ ستمبر۔ مصر۔ عراق۔ اور سعودی عرب کی طرف سے اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ وہ ہر حالت میں برطانیہ کا ساتھ دیں گے۔ فوجی ماہروں کا بیان ہے کہ مصر اور نہر سویز کا علاقہ قلعہ بندیوں کے لحاظ سے نہایت مضبوط ہے مصری برطانوی افواج ہر قسم کے ہنگامی واقعات کا مقابلہ کرنے کی پوری اہلیت رکھتی ہیں۔

نئی دہلی۔ ۱۰ ستمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے آنریری سکرٹری نے اعلان کیا ہے کہ لیگ کے اجلاس میں جو آئندہ اتوار کو دہلی میں ہو گا شریک ہونے کے لئے مرکزی اسمبلی کے مسلم لیگی ممبروں اور تمام صوبجاتی لیگوں کے سکرٹریوں اور پریذیڈنٹوں کو دعوت دی گئی ہے تاکہ جنگ کے بارہ میں غور و فکر کے بعد فیصلہ کیا جائے۔

ثوراچ۔ ۱۰ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ سٹریٹ لینڈ میں فوجی نقل و حرکت مکمل ہو گئی ہے اس وقت اس کے پاس ۵ لاکھ تربیت یافتہ اور مسلح سپاہی موجود ہیں۔ علاوہ ازیں اس کی مالی حالت بہت استوار ہے۔ اس کے بنک میں ۱۳ کروڑ ۴۰ لاکھ پونڈ کا سونا موجود ہے۔ سامان خورد و نوش کے ذخیروں اور اسلحہ کی فراوانی ہے۔

بنوں۔ ۹ ستمبر۔ خلیفہ مہر دل فقیر ایپی کا لفٹیننٹ انگائی سے تازہ راشن اور اسلحہ لے کر واپس آ گیا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک لشکر کی فراہمی میں مصروف ہے کل صبح بنوں سے ۲۷ میل دور عیدک کے مقام پر خاصہ داروں کی چوکی کے قریب سڑک کی حفاظت کرنے والی فوج پر فائر کئے گئے جس سے ۲ ہندوستانی ہلاک اور ۲ مجروح ہوئے۔ حملہ آوروں پر مشین گنوں سے جوابی حملہ کیا گیا۔ مگر ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

ٹوکیو۔ ۱۰ ستمبر۔ جاپان کے وزیر اعظم جنرل ایبے نے اعلان کیا ہے۔ کہ یورپ کی موجودہ جنگ ہٹلر کی غلط فہمی کا نتیجہ ہے اور جاپان اس میں کوئی مداخلت نہیں کریگا یہ خیال کہ اس جنگ کی وجہ سے چین کے جھگڑے کا فیصلہ آسانی سے ہو جائے گا۔ غلطی ہے۔ ممکن ہے مستقبل میں روس امریکہ برطانیہ اور فرانس کے ساتھ جاپان کے سیاسی تعلقات میں تبدیلی ہو جائے۔

شملہ۔ ۹ ستمبر۔ ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات کا ایک اعلان مظہر ہے کہ جن لوگوں کا ایڈریس صحیح معلوم نہ ہو۔ ان کو تار بھیجنے کی ایک نئی تجویز کی گئی ہے۔ تار ایک جگہ سے دوسری اور دوسری سے تیسری جگہ مگر مرسل الیہ کے پیچھے پیچھے جائیگا۔ تا آنکہ اسے مل جائے۔ یا فیصلہ ہو جائے کہ وہ لاپتہ ہے۔ اس کی تفاصیل مقامی تار گھروں سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

واشنگٹن۔ ۹ ستمبر۔ صدر جمہوریہ نے امریکی بری اور [illegible] منظوری دی ہے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah